الحباب
alhubab
منگل 22 فروری 2022

آدمی کو انسان بنے رہنے کیلئے انانیت کو دفن کرنا چاہیے

نئے چانسلر جناب ممتاز علی کا پہلا مانو دورہ، بین الاقوامی یوم مادری زبان پر ویبنار کا انعقاد

حیدرآباد (پریس نوٹ) ہر آدمی کو ہمیشہ انسان بنے رہنا چاہیے اور اپنی انانیت کو دفن کر دینا چاہیے۔ ہمیں دوسروں کے بارے میں ان کی ظاہری حالت پر رائے قائم نہیں کرنا چاہیے۔ ہمیں جانچنے والی ذات صرف خدا کی ہے۔ پدما بھوشن ایوارڈ یافتہ جناب ممتاز علی، چانسلر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج وکیل مرحبا آڈیٹوریم میں منعقدہ استقبالیہ نشست سے خطاب کرتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر، پروفیسر شیخ اشتیاق احمد، رجسٹرار کے علاوہ ڈینس، ڈائرکٹرس اور مختلف اسکولوں و مراکز کے صدور اور یونیورسٹی آف حیدرآباد کے وائس چانسلر پروفیسر بی جے راؤ نے اجلاس میں شرکت کی۔ جبکہ کثیر تعداد میں قومی اور بین الاقوامی سطح پر پروگرام کا آن لائن مشاہدہ کیا گیا۔ جناب ممتاز علی نے عربی مقولہ کا ذکر کیا کہ جس نے اپنے نفس کو پہچانا اس نے رب کو پہچانا۔

جناب ممتاز علی نے جو سماجی شخصیت اور جہد کار ہیں نے یونیورسٹی کو اپنے بھرپور تعاون کا یقین دلاتے ہوئے کہا کہ آج کے سماج میں خلوص سے خدمت گزاری کی ضرورت ہے۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ حصول علم میں طالبات کی خصوصی طور پر حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔ انہوں نے ہندوستانی ورثہ پر مشتمل ادب کی اردو زبان میں منتقلی کا بھی مشورہ دیا۔ چانسلر نے اس موقع پر ایک پودا بھی لگایا۔

اپنے خطبہ استقبالیہ میں پروفیسر سید عین الحسن نے کہا کہ جناب ممتاز علی ہمہ جہت شخصیت کے مالک ہیں۔ ان کا تعارف کرانا مشکل امر ہے جو قرآن، انجیل، زبور اور توراۃ پر گفتگو کر سکتے ہیں اور دوسری طرف وید، اپنشد، پران، بھگود گیتا کے بارے میں علم رکھتے ہیں۔ اردو یونیورسٹی خوش قسمت ہے کہ اسے جناب ممتاز علی جیسی روحانی شخصیت کا حامل چانسلر ملا ہے۔ چانسلر صاحب نے بابا فرید الدین، مولانا جلال الدین رومی، امیر خسرو، ملا عبدالرحمن نظامی کی صوفی روایت سے بھی روحانی اکتساب کیا ہے۔ پرو وائس چانسلر پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ نے چانسلر کا تعارف پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ جناب ممتاز علی ایک کثیر جہت شخصیت کے مالک ہیں جو ایک سماجی مصلح، عالمی مقرر، مصنف اور ماہر تعلیم بھی ہیں۔ انہوں نے جناب ممتاز علی کے روحانی مشن کے چار نکات بیان کیے جسے ہر انسان کو اپنانا چاہیے۔ ان میں انسانیت کا احترام، فرائض منصبی کی ادائیگی، انانیت سے گریز، صحت اور ماحولیات کا تحفظ شامل ہیں۔ اشتیاق احمد، رجسٹرار نے نظامت انجام دی اور اس موقع پر بصیرت افروز پیغام دینے کے لیے چانسلر کا شکریہ ادا کیا۔ پروفیسر محمد فریاد، انچارج پبلک ریلیشنز آفیسر و صدر شعبۂ ترسیل عامہ و صحافت نے کارروائی چلائی۔

جناب ممتاز علی نے اردو یونیورسٹی کی جشن سیمیں تقریبات کا لوگو، جسے انسٹرکشنل میڈیا سنٹر نے تیار کیا ہے، کا افتتاح بھی انجام دیا۔ پروفیسر عین الحسن اور جناب ممتاز علی نے آئی ایم سی کی تیار کردہ بین الاقوامی ایوارڈ یافتہ فلموں "نوائے سروش - مرزا غالب" (مرزا غالب - وائس آف انجل) اور "ترانۂ اسطور ہندیا" کی ٹیم کو تہنیت پیش کی۔ بعد ازاں اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی؛ شعبۂ لسانیات، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، انڈین کونسل آف سوشل سائنس ریسرچ، نئی دہلی اور جی ایل اے یونیورسٹی، متھرا کے اشتراک سے بین الاقوامی یوم مادری زبان کے موقع پر ویبنار کا اہتمام کیا گیا تھا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے جناب ممتاز علی نے کہا کہ مادری زبان دراصل زبان کی ابتداء ہے۔ عالمی یوم مادری کو ہم عالمی یوم زبان قرار دے سکتے ہیں۔ مادری زبان میں تعلیم و اکتساب تعلیمی میدان میں انقلاب کی حیثیت رکھتا ہے۔ ہم اپنی مادری زبان میں ہی سوچتے ہیں۔

پروفیسر سید عین الحسن نے اپنے خطاب میں کہا کہ قومی تعلیمی پالیسی 2020 سیکھنے کے وسیع مواقع کے ساتھ اور طلبہ کو اپنی مادری زبان میں تعلیم حاصل کرنے کے مواقع فراہم کرتی ہے۔ ہندوستان میں زیادہ تر لوگ دو زبانوں کے ماہر ہیں، اور جو ہماری بات چیت کی زبان ہے وہ ہماری مادری زبان ہونی چاہیے۔

پروفیسر ورندر کمار ملہوترا، ممبر سکریٹری، انڈین کونسل آف سوشل سائنس ریسرچ (آئی سی ایس ایس آر)، نئی دہلی نے مطلع کیا کہ 270 مادری زبانوں میں سے صرف 47 زبانیں ذریعہ تعلیم کے طور پر استعمال ہوتی ہیں۔ مادری زبان میں تعلیم حاصل کرنے سے طلبہ کو مضمون سے بہتر آگہی ہوتی ہے اور ان میں نئی زبانیں سیکھنے کے ہنر میں بھی نکھار آتا ہے۔ پروفیسر انوپ کمار گپتا، پرو وائس چانسلر، جی ایل اے یونیورسٹی، متھرا نے کہا کہ کثیر لسانی، کثیر ثقافتی معاشرے ایسی زبانوں میں موجود ہیں جو پائیدار طریقے سے روایتی علم اور ثقافت کی ترجمانی اور تحفظ کرتے ہیں۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ ہمیں اپنی یونیورسٹیوں اور اپنے ممالک میں مادری زبان کے تحفظ کے لیے ایک سفر شروع کرنے کے بارے میں غور کرنا چاہیے اور انہیں معدوم ہونے سے روکنا چاہیے۔ کنوینر ویبنار، پروفیسر سید امتیاز حسنین، شعبۂ لسانیات، اے ایم یو نے بھی خطاب کیا۔ پروفیسر محمد فاروق بخشی، صدر شعبۂ اردو، مانو نے کارروائی چلائی۔ جبکہ پروفیسر شکیل احمد، کنسلٹنٹ، اسکول آف سائنسز نے شکریہ ادا کیا۔

image

MANUU holds welcome ceremony and International webinar on Mother language

Hyderabad: February 21, 2022 One should remain human and shall bury the ego. We all are humans, we cannot judge people externally and lets not be judgemental. There is only one supreme power who is judging us. These were the thoughts expressed by Shri Mumtaz Ali, Chancellor, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) today in the welcome ceremony organized in his honour on his frst visit to the University. Prof. Syed Ainul Hasan, Vice-Chancellor, MANUU presented a sapling, memento & shawl to Shri Mumtaz Ali. The Chancellor later planted a sapling outside Administrative building. Shri Mumtaz Ali, a Padma Bhushan awardee, while assuring his full support to MANUU said I am here if you want me to represent to government and ultimately you people are the one who carry forward the work. Special encouragement should be given to girl students. He asked the University to translate literature related to Indian heritage into Urdu language.

In his welcome address, Prof. Ainul Hasan said it is diff - cult to introduce the versatile personality of Shri Mumtaz Ali who can speak on Quran and Bible and on the other hand he also has knowledge about Vedas, Upanishad, Bhagwat Geeta etc. MANUU is fortunate enough to have a spiritual personality like Shri Mumtaz Ali as it's Chancel - lor who has enriched himself with the Suf traditions also. Prof. SM Rahmatullah, Pro-Vice-Chancellor delivered introduction of the chancellor. He described him as a multifaceted personality who is also a social reformer, global speaker, author and educationist.

Prof. SK. Ishtiaque Ahmed, Registrar proposed vote of thanks and expressed his gratitude to the Chancellor for sharing insightful message on the occasion. The Finance Offcer I/c, COE, Deans & Directors of MANUU were present in the ceremony. Prof. Mohammed Fariyad, PRO I/c & Head, Dept. of MCJ convened the programme.

TDP8

The Democratic News 22 Feb 2022

Inquilab, New Delhi 22-02-2022

آدمی کو انسان بنے رہنے کیلئے انانیت کو دفن کرنا چاہیے: ممتاز علی

نئے چانسلر ممتاز علی کا پہلا مولانا آزاد یونیورسٹی کا دورہ، بین الاقوامی یومِ مادری زبان پر ویبنار کا انعقاد

حیدرآباد (پریس ریلیز) ہر آدمی کو ہمیشہ انسان بنے رہنا چاہیے اور اپنی انانیت کو دفن کردینا چاہیے۔ ہمیں دوسروں کے بارے میں ان کی ظاہری حالت پر رائے قائم نہیں کرنا چاہیے۔ ہمیں جانچنے والی ذات صرف خدا کی ہے۔ پدما بھوشن ایوارڈ یافتہ ممتاز علی، چانسلر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج پہلی مرتبہ آمد پر منعقدہ استقبالیہ نشست سے خطاب کرتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر، پروفیسر شیخ اشتیاق احمد، رجسٹرار کے علاوہ ڈینس، ڈائرکٹرس اور مختلف اسکولوں و مراکز کے صلاح کار اور یونیورسٹی آف حیدرآباد کے وائس چانسلر پروفیسر بی جے راؤ نے اجلاس میں شرکت کی۔ جبکہ کثیر تعداد میں قومی اور بین الاقوامی سطح پر پروگرام کا آن لائن مشاہدہ کیا گیا۔ پروفیسر سید عین الحسن نے کہا کہ ممتاز علی ہمہ جہت شخصیت کے مالک ہیں۔ ان کا تعارف کرانا مشکل امر ہے جو قرآن، انجیل، زبور اور توراۃ پر گفتگو کرسکتے ہیں اور دوسری طرف وہ ویدوں، اپنشد، پرم سدراس، بھگود گیتا کے بارے میں علم رکھتے ہیں۔ پرو وائس چانسلر پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ نے چانسلر کا تعارف پیش کیا۔ اشتیاق احمد، رجسٹرار نے کلمات تشکر ادا کیے۔ پروفیسر محمد فریاد نے کارروائی چلائی۔ ممتاز علی نے اردو یونیورسٹی کی جشن سیمیں تقریبات کا لوگو جسے انسٹرکشنل میڈیا سنٹر نے تیار کیا ہے کا افتتاح بھی انجام دیا۔ اس موقع پر ممتاز علی نے کہا کہ مادری زبان دراصل زبان کی ابتدا ہے۔ عالمی یومِ مادر کو ہم عالمی یومِ زبان قرار دے سکتے ہیں۔ پروفیسر انوپ کمار گپتا، پرو وائس چانسلر، جی ایل اے یونیورسٹی، متھرا نے کہا کہ کثیر لسانی، کثیر ثقافتی معاشرے ایسی زبانوں میں موجود ہیں جو پائیدار طریقے سے روایتی علم اور ثقافت کی ترجمانی اور تحفظ کرتے ہیں۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ ہمیں اپنی یونیورسٹیوں اور اپنے ممالک میں مادری زبان کے تحفظ کے لیے ایک سنٹر شروع کرنے کے بارے میں غور کرنا چاہیے اور انہیں معدوم ہونے سے روکنا چاہیے۔ کنوینر ویبنار، پروفیسر سید امتیاز حسنین، شعبہ لسانیات، اے ایم یو نے بھی خطاب کیا۔ پروفیسر محمد فاروق بخشی، صدر شعبۂ اردو، مانو نے کارروائی چلائی۔ جبکہ پروفیسر شکیل احمد، کنسلٹنٹ، اسکول آف سائنسز نے شکریہ ادا کیا۔

One should not be judgemental : Mumtaz Ali

MANUU holds welcome ceremony and International webinar on Mother language

(Standard Post, Bureau)

Hyderabad, Feb 21 :One should remain human and shall bury the ego. We all are humans, we cannot judge people externally and lets not be judgemental. There is only one supreme power who is judging us. These were the thoughts expressed by Shri Mumtaz Ali, Chancellor, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) today in the welcome ceremony organized in his honour on his first visit to the University.

Prof. Syed Ainul Hasan, Vice-Chancellor, MANUU presented a sapling, memento & shawl to Shri Mumtaz Ali. The Chancellor later planted a sapling outside Administrative building.

Mr Mumtaz Ali, a Padma Bhushan awardee, while assuring his full support to MANUU said I am here if you want me to represent to government and ultimately you people are the one who carry forward the work. Special encouragement should be given to girl students. He asked the University to translate literature related to Indian heritage into Urdu language.

In his welcome address, Prof. Ainul Hasan said it is difficult to introduce the versatile personality of Shri Mumtaz Ali who can speak on Quran and Bible and on the other hand he also has knowledge about Vedas, Upanishad, Bhagwat Geeta etc. MANUU is fortunate enough to have a spiritual personality like Shri Mumtaz Ali as it's Chancellor who has enriched himself with the Sufi traditions also.

Prof. Syed Ainul Hasan presenting memento to Mr Mumtaz Ali.

Prof. SM Rahmatullah, Pro-Vice-Chancellor delivered introduction of the chancellor. He described him as a multifaceted personality who is also a social reformer, global speaker, author and educationist.

Prof. SK. Ishtiaque Ahmed, Registrar proposed vote of thanks and expressed his gratitude to the Chancellor for sharing insightful message on the occasion. The Finance Officer I/c, COE, Deans & Directors of MANUU and Prof. B J Rao, Vice-Chancellor, HCU, were also present in the ceremony. Prof. Mohammed Fariyad, PRO I/c & Head, Dept. of MCJ convened the programme.

Mr Mumtaz Ali also launched the silver jubilee logo prepared by IMC team for silver jubilee celebrations of MANUU. Shri Mumtaz Ali & Prof. Ainul Hasan also presented certificates to IMC team of award winning films "Nawa-e-Sarosh - Mirza Ghalib" (Mirza Ghalib - Voice of Angel) and "Transforming India".

Sapling: Mr Mumtaz Ali planted the sapling. Prof. Syed Ainul Hasan, Prof. SM Rahmatullah, Prof. SK Ishtiaque Ahmed, Prof. Syed Imtiaz Hasnain also seen.

Later in the afternoon, the Chancellor also presided the inaugural session of the webinar on International Mother Language Day organized by School of Languages, Linguistics & Indology, MANUU in collaboration with Department of Linguistics, Aligarh Muslim University, Indian Council of Social Science Research, New Delhi and GLA University, Mathura.

In his presidential remarks, Mr. Mumtaz Ali said mother tongue usually means origin of language and Mothers day is like International language day. Teaching and learning in mother language is a revolution in education system. The language in which we think is our mother language, it is the thought process.

Prof. Syed Ainul Hasan, in his address said NEP 2020 provides ample opportunities to learn and students have possibilities to have education in their mother language. One should read and write in their language of communication. In India most of us are bi-linguists, and what is our language of communication should be our mother language, he opined.

Prof. V.K. Malhotra, Member Secretary, Indian Council of Social Science Research (ICSSR), New Delhi informed that out of 270 mother lanuguages only 47 languages are used as medium of instructions. Having education in mother tongue empowers students for better studies and also improves ability to learn new languages.

Prof. Anup Kumar Gupta, Pro Vice-Chancellor, GLA University, Mathura said multilingual, muti-cultural societies exist to their languages which translates and preserve traditional knowledge and culture in the sustainable way. We should think of starting a centre for preservation of mother language in our universities and in our countries and stop them from becoming extinct, he advised.

The convenor webinar, Prof. Syed Imtiaz Hasnain, Department of Linguistics, AMU also addressed the inaugural. Prof. Mohd Farooq Bakhshi, Head, Department of Urdu convened the inaugural session whereas Prof. Shakeel Ahmed, Consultant, School of Sciences proposed vote of thanks.

22 FEB 2022

اعتماد

حصول علم میں طالبات کی خصوصی ہمت افزائی کی ضرورت

نئے چانسلر جناب ممتاز علی کا پہلا مانو دورہ۔ بین الاقوامی یوم مادری زبان پر ویبنار کا انعقاد

حیدرآباد، 21رفروری (پریس نوٹ) ہر آدمی کو ہمیشہ انسان بنے رہنا چاہیے اور اپنی انانیت کو دفن کر دینا چاہیے۔ ہمیں دوسروں کے بارے میں ان کی ظاہری حالت پر رائے قائم نہیں کرنا چاہیے۔ ہمیں جانچنے والی ذات صرف خدا کی ہے۔ پدما بھوشن ایوارڈ یافتہ جناب ممتاز علی، چانسلر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج پہلی مرتبہ آمد پر منعقدہ استقبالیہ نشست سے خطاب کرتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر، پروفیسر شیخ اشتیاق احمد، رجسٹرار کے علاوہ ڈینس، ڈائرکٹرس اور مختلف اسکولوں و مراکز کے صلاح کار اور یونیورسٹی آف حیدرآباد کے وائس چانسلر پروفیسر بی جے راؤ نے اجلاس میں شرکت کی۔ جبکہ کثیر تعداد میں قومی اور بین الاقوامی سطح پر پروگرام کا آن لائن مشاہدہ کیا گیا۔ جناب ممتاز علی نے عربی مقولہ کا ذکر کیا کہ جس نے اپنے نفس کو پہچانا اس نے رب کو پہچانا۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ حصول تعلیم میں طالبات کی خصوصی طور پر ہمت افزائی کی جانی چاہیے۔ انہوں نے ہندوستانی ورثہ پر مشتمل ادب کی اردو زبان میں منتقلی کا بھی مشورہ دیا۔ چانسلر نے اس موقع پر ایک پودا بھی لگایا۔ اپنے خطبہ استقبالیہ میں پروفیسر سید عین الحسن نے جناب ممتاز علی کی شخصیت پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ نے کہا کہ جناب ممتاز علی ایک کثیر جہت شخصیت کے مالک ہیں جو ایک سماجی مصلح، عالمی مقرر، مصنف اور ماہر تعلیم بھی ہیں۔ پروفیسر محمد فریاد، انچارج پبلک ریلیشنز آفیسر و صدر شعبۂ ترسیل عامہ و صحافت نے کارروائی چلائی۔ جناب ممتاز علی نے اردو یونیورسٹی کی جشن سیمیں تقریبات کا لوگو جسے انسٹرکشنل میڈیا سنٹر نے تیار کیا ہے کا افتتاح بھی انجام دیا۔ پروفیسر عین الحسن اور جناب ممتاز علی نے آئی ایم سی کی تیار کردہ بین الاقوامی ایوارڈ یافتہ فلموں ''نوائے سروش – مرزا غالب'' (مرزا غالب – وائس آف انجیل) اور ''ٹرانسفارمنگ انڈیا'' کی ٹیم کو سرٹیفکیٹ پیش کیے۔ بعد ازاں اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات، مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی؛ شعبۂ لسانیات، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، انڈین کونسل آف سوشل سائنس ریسرچ، نئی دہلی اور جی ایل اے یونیورسٹی، متھرا کے اشتراک سے بین الاقوامی یوم مادری زبان کے موقع پر ویبنار کا اہتمام کیا گیا تھا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے جناب ممتاز علی نے کہا کہ مادری زبان دراصل زبان کی ابتداء ہے۔ عالمی یوم مادر کو ہم عالمی یوم زبان قرار دے سکتے ہیں۔ مادری زبان میں تعلیم و اکتساب تعلیمی میدان میں انقلاب کی حیثیت رکھتا ہے۔ ہم اپنی مادری زبان میں ہی سوچتے ہیں۔ پروفیسر سید عین الحسن نے بھی مخاطب کیا۔ پروفیسر وریندر کمار ملہوترا، ممبر سکریٹری، انڈین کونسل آف سوشل سائنس ریسرچ (آئی سی ایس ایس آر)، نئی دہلی نے مطلع کیا کہ 270 مادری زبانوں میں سے صرف 47 زبانیں ذریعہ تعلیم کے طور پر استعمال ہوتی ہیں۔ مادری زبان میں تعلیم حاصل کرنے سے طلبہ کو مضمون سے بہتر آگہی ہوتی ہے اور ان میں نئی زبانیں سیکھنے کے ہنر میں بھی نکھار آتا ہے۔ پروفیسر انوپ کمار گپتا، پرو وائس چانسلر، جی ایل اے یونیورسٹی، متھرا نے کہا کہ کثیر لسانی، کثیر ثقافتی معاشرے ایسی زبانوں میں موجود ہیں جو پائیدار طریقے سے روایتی علم اور ثقافت کی ترجمانی اور تحفظ کرتے ہیں۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ ہمیں اپنی یونیورسٹیوں اور اپنے ممالک میں مادری زبان کے تحفظ کے لیے ایک سنٹر شروع کرنے کے بارے میں غور کرنا چاہیے اور انہیں معدوم ہونے سے روکنا چاہیے۔ کنوینر ویبنار، پروفیسر سید امتیاز حسنین، شعبہ لسانیات، اے ایم یو نے بھی خطاب کیا۔ پروفیسر محمد فاروق بخشی، صدر شعبۂ اردو، مانو نے کارروائی چلائی۔ جبکہ پروفیسر شکیل احمد، کنسلٹنٹ، اسکول آف سائنسز نے شکریہ ادا کیا۔

2

روزنامہ راشٹریہ سہارا

حیدرآباد۔ 22رفروری، 2022ء، منگل

آدمی کو انسان بنے رہنے کیلئے انانیت کو دفن کرنا چاہیے

نئے چانسلر جناب ممتاز علی کا پہلا اردو یونیورسٹی دورہ۔ بین الاقوامی یوم مادری زبان پر ویبنار کا انعقاد

حیدرآباد۔ (پریس نوٹ) ہر آدمی کو ہمیشہ انسان بنے رہنا چاہیے اور اپنی انانیت کو دفن کر دینا چاہیے۔ ہمیں دوسروں کے بارے میں ان کی ظاہری حالت پر رائے قائم نہیں کرنا چاہیے۔ ہمیں جانچنے والی ذات صرف خدا کی ہے۔ پدما بھوشن ایوارڈ یافتہ جناب ممتاز علی، چانسلر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج پہلی مرتبہ آمد پر منعقدہ استقبالیہ نشست سے خطاب کرتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر، پروفیسر شیخ اشتیاق احمد، رجسٹرار کے علاوہ ڈینس، ڈائرکٹرس اور مختلف اسکولوں و مراکز کے صلاح کار اور یونیورسٹی آف حیدرآباد کے وائس چانسلر پروفیسر بی جے راؤ نے اجلاس میں شرکت کی۔ جبکہ کثیر تعداد میں قومی اور بین الاقوامی سطح پر پروگرام کا آن لائن مشاہدہ کیا گیا۔ جناب ممتاز علی نے عربی مقولہ کا ذکر کیا کہ جس نے اپنے نفس کو پہچانا اس نے رب کو پہچانا۔ جناب ممتاز علی نے جو سماجی مصلح اور جہد کار ہیں نے یونیورسٹی کو اپنے بھرپور تعاون کا یقین دلاتے ہوئے کہا کہ اگر کسی معاملے میں حکومت سے نمائندگی کی ضرورت ہو تو وہ حاضر ہیں۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ حصول علم میں طالبات کی خصوصی طور پر حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔ انہوں نے ہندوستانی ورثہ پر مشتمل ادب کی اردو زبان میں منتقلی کا بھی مشورہ دیا۔ چانسلر صاحب نے بابا فرید الدین، مولانا جلال الدین رومی، امیر خسرو، ملا عبدالرحمن نظامی کی صوفی روایت سے بھی روحانی اکتساب کیا ہے۔ پرو وائس چانسلر پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ نے چانسلر کا تعارف پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ جناب ممتاز علی ایک کثیر جہت شخصیت کے مالک ہیں جو ایک سماجی مصلح، عالمی مقرر، مصنف اور ماہر تعلیم بھی ہیں۔ انہوں نے جناب ممتاز علی کے روحانی مشن کے چار نکات بیان کیے جسے ہر انسان کو اپنانا چاہیے۔ اشتیاق احمد، رجسٹرار نے کلماتِ تشکر ادا کیے اور اس موقع پر بصیرت افروز پیغام دینے کے لیے چانسلر کا شکریہ ادا کیا۔ پروفیسر محمد فریاد، انچارج پبلک ریلیشنز آفیسر و صدر شعبۂ ترسیل عامہ و صحافت نے کارروائی چلائی۔ جناب ممتاز علی نے اردو یونیورسٹی کی جشن سیمیں تقریبات کا لوگو جسے انسٹرکشنل میڈیا سنٹر نے تیار کیا ہے کا افتتاح بھی انجام دیا۔ پروفیسر عین الحسن اور جناب ممتاز علی نے آئی ایم سی کی تیار کردہ بین الاقوامی ایوارڈ یافتہ فلموں ''نوائے سروش – مرزا غالب'' (مرزا غالب – وائس آف انجیل) اور ''ٹرانسفارمنگ انڈیا'' کی ٹیم کو سرٹیفکیٹ پیش کیے۔

22 FEB 2022

منصف

آدمی کو انسان بنے رہنے، انانیت کو دفن کرنا چاہیے

نئے چانسلر ممتاز علی کا پہلا مانو دورہ۔ استقبالیہ تقریب سے خطاب

حیدرآباد۔ 21رفروری (پریس نوٹ) ہر آدمی کو ہمیشہ انسان بنے رہنا چاہیے اور اپنی انانیت کو دفن کر دینا چاہیے۔ ہمیں دوسروں کے بارے میں ان کی ظاہری حالت پر رائے قائم نہیں کرنا چاہیے۔ ہمیں جانچنے والی ذات صرف خدا کی ہے۔ پدما بھوشن ایوارڈ یافتہ ممتاز علی چانسلر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج پہلی مرتبہ آمد پر منعقدہ استقبالیہ نشست سے خطاب کرتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ پرو وائس چانسلر، پروفیسر شیخ اشتیاق احمد رجسٹرار کے علاوہ ڈینس، ڈائرکٹرس اور مختلف اسکولوں اور مراکز کے صلاح کار نے اجلاس میں شرکت کی۔ جبکہ کثیر تعداد میں قومی اور بین الاقوامی سطح پر پروگرام کا آن لائن مشاہدہ کیا گیا۔ ممتاز علی نے عربی مقولہ کا ذکر کیا کہ جس نے اپنے نفس کو پہچانا اس نے رب کو پہچانا۔ ممتاز علی نے جو سماجی مصلح اور جہد کار ہیں نے یونیورسٹی کو اپنے بھرپور تعاون کا یقین دلاتے ہوئے کہا کہ اگر کسی معاملے میں حکومت سے نمائندگی کی ضرورت ہو تو وہ حاضر ہیں۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ حصول علم میں طالبات کی خصوصی طور پر حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔ انہوں نے ہندوستانی ورثہ پر مشتمل ادب کی اردو زبان میں منتقلی کا بھی مشورہ دیا۔ چانسلر نے اس موقع پر ایک پودا بھی لگایا۔ اپنے خطبہ استقبالیہ میں پروفیسر سید عین الحسن نے کہا کہ ممتاز علی ہمہ جہت شخصیت کے مالک ہیں۔ ان کا تعارف کرانا مشکل امر ہے جو قرآن، انجیل، زبور اور توراۃ پر گفتگو کر سکتے ہیں اور دوسری طرف وہ ویدوں، اپنشد، پرم سدراس، بھگوت گیتا کے بارے میں علم رکھتے ہیں۔ پرو وائس چانسلر پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ نے چانسلر کا تعارف پیش کیا۔ انہوں نے ممتاز علی کے روحانی مشن کے چار نکات بیان کیے جسے ہر انسان کو اپنانا چاہیے۔ ان میں انسانیت کا احترام، فرائض منصبی کی ادائیگی، انانیت سے گریز، صحت اور ماحولیات کا تحفظ شامل ہیں۔ اشتیاق احمد، رجسٹرار نے کلماتِ تشکر ادا کیے اور شکریہ ادا کیا۔ پروفیسر محمد فریاد، انچارج پبلک ریلیشنز آفیسر و صدر شعبہ ترسیل عامہ و صحافت نے کارروائی چلائی۔

سیاست

اردو یونیورسٹی کے نئے چانسلر ممتاز علی کی آمد پر استقبال

تعلیم میں طالبات کی حوصلہ افزائی کا مشورہ، سرگرمیوں میں وسعت کی خواہش

حیدرآباد 21 فروری (سیاست نیوز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے نئے چانسلر جناب ممتاز علی پہلی مرتبہ یونیورسٹی پہونچے۔ حال ہی میں پدما بھوشن جناب ممتاز علی کو صدر جمہوریہ رامناتھ کووند نے چانسلر کے عہدہ پر فائز کیا۔ پہلی مرتبہ یونیورسٹی آمد پر استقبالیہ نشست کا اہتمام کیا گیا۔ وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن، پرو وائس چانسلر پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، رجسٹرار شیخ اشتیاق احمد کے علاوہ دیگر اداروں کے ذمہ داروں نے اجلاس میں شرکت کی۔ اس موقع پر جناب ممتاز علی نے کہا کہ ہر شخص کو ہمیشہ انسان بنے رہنا چاہئے اور اپنی انا کو دفن کر دینا ہی انسانیت ہے۔ دوسروں کے بارے میں اُن کی ظاہری حالت پر رائے قائم کرنے سے گریز کیا جائے۔ ہمیں جانچنے والی ذات صرف خدا کی ہے۔ جناب ممتاز علی نے عربی مقولہ دہرایا کہ جس نے اپنا نفس کو پہچانا اُس نے اپنے رب کو پہچانا۔ اُنھوں نے یونیورسٹی کی سرگرمیوں میں وسعت کے لئے بھرپور تعاون کا یقین دلایا اور کہا کہ کسی معاملہ میں حکومت سے نمائندگی کی ضرورت ہو تو وہ حاضر ہیں۔ چانسلر نے حصول تعلیم میں طالبات کی حوصلہ افزائی کا مشورہ دیا۔ اُنھوں نے کہا کہ ہندوستانی ورثے پر مشتمل ادب کی اُردو زبان میں منتقلی ضروری ہے۔ چانسلر نے یونیورسٹی میں ایک پودا بھی لگایا۔ پروفیسر عین الحسن نے استقبال کرتے ہوئے کہا کہ جناب ممتاز علی قرآن مجید، تورات، انجیل اور زبور پر گفتگو کر سکتے ہیں اور وہ ویدوں، اُپنیشد، بھگوت گیتا کے بارے میں بھی علم رکھتے ہیں۔ روحانی شخصیت کا چانسلر کے عہدہ پر فائز ہونا یونیورسٹی کی خوش قسمتی ہے۔ جناب ممتاز علی نے اردو یونیورسٹی کے جشن سیمیں تقاریب کا لوگو جاری کیا۔ نئے چانسلر نے ایک وی بینار سے بھی خطاب کیا۔

رہنمائے دکن

22 FEB 2022

آدمی کو انسان بنے رہنے کیلئے انانیت کو دفن کرنا چاہیے

نئے چانسلر جناب ممتاز علی کا پہلا مانو دورہ، بین الاقوامی یوم مادری زبان پر ویبنار کا انعقاد

حیدرآباد۔21رفروری (پریس نوٹ) ہر آدمی کو ہمیشہ انسان بنے رہنا چاہیے اور اپنی انانیت کو دفن کر دینا چاہیے۔ ہمیں دوسروں کے بارے میں ان کی ظاہری حالت پر رائے قائم نہیں کرنا چاہیے۔ ہمیں جانچنے والی ذات صرف خدا کی ہے۔ پدما بھوشن ایوارڈ یافتہ جناب ممتاز علی، چانسلر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج پہلی مرتبہ آمد پر منعقدہ استقبالیہ نشست سے خطاب کرتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرووائس چانسلر، پروفیسر شیخ اشتیاق احمد، رجسٹرار کے علاوہ ڈینس، ڈائرکٹرس اور مختلف اسکولوں و مراکز کے صلاح کار اور یونیورسٹی آف حیدرآباد کے وائس چانسلر پروفیسر بی جے راؤ نے اجلاس میں شرکت کی۔ جبکہ کثیر تعداد میں قومی اور بین الاقوامی سطح پر پروگرام کا آن لائن مشاہدہ کیا گیا۔ جناب ممتاز علی نے عربی مقولہ کا ذکر کیا کہ جس نے اپنے نفس کو پہچانا اس نے رب کو پہچانا۔ جناب ممتاز علی نے جو سماجی مصلح اور جہد کار ہیں نے یونیورسٹی کو اپنے بھرپور تعاون کا یقین دلاتے ہوئے کہا کہ اگر کسی معاملے میں حکومت سے نمائندگی کی ضرورت ہو تو وہ حاضر ہیں۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ حصول علم میں طالبات کی خصوصی طور پر حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔ انہوں نے ہندوستانی ورثہ پر مشتمل ادب کی اردو زبان میں منتقلی کا بھی مشورہ دیا۔ چانسلر نے اس موقع پر ایک پودا بھی لگایا۔ اپنے خطبہ استقبالیہ میں پروفیسر سید عین الحسن نے کہا کہ جناب ممتاز علی ہمہ جہت شخصیت کے مالک ہیں۔ ان کا تعارف کرانا مشکل امر ہے جو قرآن، انجیل، زبور اور توراۃ پر گفتگو کر سکتے ہیں اور دوسری طرف وہ ویدوں، اپنشد، پرم سدراس، بھگود گیتا کے بارے میں علم رکھتے ہیں۔ اردو یونیورسٹی خوش قسمت ہے کہ اسے جناب ممتاز علی جیسی روحانی شخصیت کا حامل چانسلر ملا ہے۔ چانسلر صاحب نے بابا فرید الدین، مولانا جلال الدین رومی، امیر خسرو، ملا عبدالرحمٰن نظامی کی صوفی روایت سے بھی روحانی اکتساب کیا ہے۔ پرووائس چانسلر پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ نے چانسلر کا تعارف پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ جناب ممتاز علی ایک کثیر جہت شخصیت کے مالک ہیں جو ایک سماجی مصلح، عالمی مقرر، مصنف اور ماہر تعلیم بھی ہیں۔ انہوں نے جناب ممتاز علی کے روحانی مشن کے چار نکات بیان کیے جسے ہر انسان کو اپنانا چاہیے۔ ان میں انسانیت کا احترام، فرائض منصبی کی ادائیگی، انانیت سے گریز، صحت اور ماحولیات کا تحفظ شامل ہیں۔ اشتیاق احمد، رجسٹرار نے کلمات تشکر ادا کیے اور اس موقع پر بصیرت افروز پیغام دینے کے لیے چانسلر کا شکریہ ادا کیا۔ پروفیسر محمد فریاد، انچارج پبلک ریلیشنز آفیسر و صدر شعبہ ترسیل عامہ و صحافت نے کاروائی چلائی۔ جناب ممتاز علی نے اردو یونیورسٹی کی جشن سیمیں تقریبات کا لوگو جسے انسٹرکشنل میڈیا سنٹر نے تیار کیا ہے کا افتتاح بھی انجام دیا۔ پروفیسر عین الحسن اور جناب ممتاز علی نے آئی ایم سی کی تیار کردہ بین الاقوامی ایوارڈ یافتہ فلموں ”نوائے سروش۔مرزا غالب“ (مرزا غالب۔وائس آف انجل) اور ”ٹرانسفارمنگ انڈیا“ کی ٹیم کو سرٹیفکیٹ پیش کیے۔ بعد ازاں اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات، مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی؛ شعبۂ لسانیات، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، انڈین کونسل آف سوشل سائنس ریسرچ، نئی دہلی اور جی ایل اے یونیورسٹی، متھرا کے اشتراک سے بین الاقوامی یوم مادری زبان کے موقع پر ویبنار کا اہتمام کیا گیا تھا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے جناب ممتاز علی نے کہا کہ مادری زبان دراصل زبان کی ابتداء ہے۔ عالمی یوم مادر کو ہم عالمی یوم زبان قرار دے سکتے ہیں۔ مادری زبان میں تعلیم و اکتساب تعلیمی میدان میں انقلاب کی حیثیت رکھتا ہے۔ ہم اپنی مادری زبان میں ہی سوچتے ہیں۔ پروفیسر سید عین الحسن نے اپنے خطاب میں کہا کہ قومی تعلیمی پالیسی 2020 سیکھنے کے وسیع مواقع کے ساتھ اور طلبہ کو اپنی مادری زبان میں تعلیم حاصل کرنے کے مواقع فراہم کرتی ہے۔ ہندوستان میں زیادہ تر لوگ دو زبانوں کے ماہر ہیں، اور جو ہماری بات چیت کی زبان ہے وہ ہماری مادری زبان ہونی چاہیے۔ پروفیسر وریندر کمار ملہوترا، ممبر سکریٹری، انڈین کونسل آف سوشل سائنس ریسرچ (آئی سی ایس ایس آر)، نئی دہلی نے مطلع کیا کہ 270 مادری زبانوں میں سے صرف 47 زبانیں ذریعہ تعلیم کے طور پر استعمال ہوتی ہیں۔ مادری زبان میں تعلیم حاصل کرنے سے طلبہ کو مضمون سے بہتر آگہی ہوتی ہے اور ان میں نئی زبانیں سیکھنے کے ہنر میں بھی نکھار آتا ہے۔ پروفیسر انوپ کمار گپتا، پرووائس چانسلر، جی ایل اے یونیورسٹی، متھرا نے کہا کہ کثیر لسانی، کثیر ثقافتی معاشرے ایسی زبانوں میں موجود ہیں جو پائیدار طریقے سے روایتی علم اور ثقافت کی ترجمانی اور تحفظ کرتے ہیں۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ ہمیں اپنی یونیورسٹیوں اور اپنے ممالک میں مادری زبان کے تحفظ کے لیے ایک سنٹر شروع کرنے کے بارے میں غور کرنا چاہیے اور انہیں معدوم ہونے سے روکنا چاہیے۔ کنوینر ویبنار، پروفیسر سید امتیاز حسنین، شعبہ لسانیات، اے ایم یو نے بھی خطاب کیا۔ پروفیسر محمد فاروق بخشی، صدر شعبۂ اردو، مانو نے کاروائی چلائی۔ جبکہ پروفیسر شکیل احمد، کنسلٹنٹ، اسکول آف سائنسز نے شکریہ ادا کیا۔

DECCAN CHRONICLE

MANUU HOLDS WEBINAR ON MOTHER TONGUE

Hyderabad: One should remain human and shall bury the ego. We all are humans, we cannot judge people externally and let's not be judgmental.

There is only one supreme power who is judging us. These were the thoughts expressed by Mumtaz Ali, Chancellor, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) today in the welcome ceremony organized in his honour on his first visit to the University.

Prof. Syed Ainul Hasan, Vice-Chancellor, MANUU presented a sapling, memento & shawl to Mumtaz Ali. The Chancellor later planted a sapling outside the Administrative building. Mumtaz Ali, a Padma Bhushan awardee, said I am here if you want me to represent to government and ultimately you people are the ones who carries forward the work. Special encouragement should be given to girl students.

He asked the University to translate literature on Indian heritage in Urdu language.

Prof. Ainul Hasan said it is difficult to introduce the versatile personality of Mumtaz Ali who can speak on Quran and Bible and on the other hand he also has knowledge about Vedas, Upanishad, Bhagwat Geeta etc.

MANUU is fortunate enough to have a spiritual personality like Mumtaz Ali as its Chancellor who has enriched himself with the Sufi traditions also — *INN*

Sakshi

22 FEB 2022

స్థానికం | సాక్షి

మనూ చాన్స్‌లర్‌కు ఘన స్వాగతం

చాన్స్‌లర్ ముంతాజ్‌అలీకి జ్ఞాపికను అందిస్తున్న వీసీ ప్రొఫెసర్ ఐనుల్‌హసన్

రాయదుర్గం: భారతీయ వారసత్వానికి సంబంధించిన సాహిత్యాన్ని ఉర్దూలోకి అనువందించాలని మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం చాన్స్‌లర్ పద్మభూషణ్ ముంతాజ్‌అలీ పేర్కొన్నారు. గచ్చిబౌలిలోని ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో మాతృభాషపై అంతర్జాతీయ సదస్సును ఆయన సోమవారం ప్రారంభించారు. ఈ సందర్భంగా ఆయన మాట్లాడుతూ మాతృభాష మదర్స్‌డే అంతర్జాతీయ భాషా దినోత్సవంలాంటిదన్నారు. మాతృభాషలోబోధించడం, నేర్చుకోవడం విద్యావ్యవస్థలో ఒక విప్లవమన్నారు. ఉర్దూ యూనివర్శిటీలో విద్యార్థినులకు ప్రత్యేక ప్రోత్సాహం అందించాలని ఆయన సూచించారు. ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం వైస్ చాన్స్‌లర్ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్ తదితరులు పాల్గొన్నారు.

Andhra Jyothy

విద్యార్థినులకు ప్రత్యేక ప్రోత్సాహం అందించేందుకు కృషి

మొక్క నాటి నీరు పోస్తున్న ముంతాజ్ అలీ

రాయదుర్గం, ఫిబ్రవరి 21 (ఆంధ్రజ్యోతి): విద్యార్థినులకు ప్రత్యేక ప్రోత్సాహం అందించేందుకు మనూ కృషి చేస్తోందని మనూ చాన్స్‌లర్ ముంతాజ్ అలీ అన్నారు. సోమవారం మాతృ భాష దినోత్సవాన్ని పురస్కరించుకొని మనూ క్యాంపస్‌లో అంతర్జాతీయ వెబినార్ నిర్వహించారు. ప్రారంభ ఉపన్యాసంలో మనూ చాన్స్‌లర్ ముంతాజ్ అలీ మాట్లాడారు. భారతీయ వారసత్వానికి సంబంధించిన సాహిత్యాన్ని ఉర్దూ భాషలోకి అనువాదించాల్సిన అవసరం ఉందన్నారు. మనూ క్యాంపస్‌కు మొదటి సారిగా విచ్చేసిన చాన్స్‌లర్‌ను వైస్ చాన్స్‌లర్ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనూల్ హసన్ శాలువాతో ఘనంగా సన్మానించారు. అనంతరం చాన్స్‌లర్ క్యాంపస్‌లోని పరిపాలనా భవనం ముందు మొక్కను నాటారు. కార్యక్రమంలో ప్రో వైస్ చాన్స్‌లర్ ప్రొఫెసర్ ఎస్.ఎం.రహ్మతుల్లా, రిజిస్ట్రార్ ప్రొఫెసర్ ఎస్కే ఇష్తియాక్ అహ్మద్, ఫ్యాకల్టీ, విద్యార్థులు పాల్గొన్నారు.

HINDI MILAP 22 FEB 2022

ज़ैनब खान को पीएच.डी. की उपाधि

हैदराबाद, 18 फरवरी-(मिलाप ब्यूरो) मौलाना आजाद राष्ट्रीय उर्दू विश्वविद्यालय ने शोधार्थी ज़ैनब खान को उर्दू हिन्दी में डॉक्टर ऑफ फिलॉसफी की उपाधि प्रदान की। प्रेस विज्ञप्ति द्वारा प्राप्त जानकारी के अनुसार, ज़ैनब खान ने अपना शोधकार्य हिंदी विभाग के प्रमुख प्रो. कर्ण सिंह ऊटवाल के निर्देशन में पूरा किया। उनका शोध विषय 'हिन्दी उपन्यासों में पहाड़ी प्रदेश-समाज, संस्कृति और समस्याएँ' था। हिन्दी में पीएच.डी. डिग्री हासिल करने वाली ज़ैनब खान का वाइवा-वॉयस गत 2 फरवरी को सम्पन्न हुआ।

The Siasat daily

MANUU Chancellor Mumtaz Ali Khan visits varsity for the first time

News Desk| Updated: 21st February 2022 8:16 pm IST

New Chancellor of MANUU Mumtaz Ali Khan

Hyderabad: Maulana Azad National Urdu University's (MANUU) new Chancellor, a noted social reformer, educationist, and spiritual leader, Mumtaz Ali Khan on Monday, visited the university for the first time since his appointment.

Mumtaz Ali Khan was appointed as the sixth Chancellor of MANUU on February 1, 2022.

Speaking on the occasion, Mumtaz Ali asked the University to translate literature related to Indian heritage into Urdu. He further encouraged women to study as the advancement of society depends on everyone obtaining a decent education.

Mumtaz Ali also launched the university logo on the occasion of MANUU's silver jubilee celebration prepared by IMC team.

Prof. Syed Ainul Hasan, Prof. SM Rahmatullah, Pro-Vice-Chancellor, Prof. SK. Ishtiaque Ahmed, Registrar along with FO I/c, COE, Deans & Directors was present on the occasion.